

## 36891- مردوں کے بس کے احکام کا علاصہ

سوال

قرآن مجید میں پوری وضاحت کے ساتھ عورت کے بس کا تذکرہ کیا گیا ہے، کہ عورت کو کسی بھی ملک اور معاشرے میں چاہے وہ اسلامی ہو یا غیر اسلامی کیسا بس پہننا ضروری ہے، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ مرد کے بس کے متعلق کیا ہے وہ کسی بھی ملک معاشرے میں رہے چاہے اسلامی ہو یا غیر اسلامی اسے کیسا بس پہننا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

مرد حضرات کے بس کے متعلق ذیل میں ہم مختصر احکام بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کافی ہو گے، اور ان سے فائدہ حاصل کیا جائیگا:

1- ہر بس اصل میں حلال ہے، لیکن وہ چیز جس کے پہنچنے میں حرمت کی نص وارد ہے مثلاً مرد حضرات کے لیے ربیشم پہننا جائز نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"بلاشبہ یہ دنوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں، اور ان کی عورتوں کے لیے جائز ہیں"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2640) علامہ البانی رحمہ اللہ اسے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔

اور اسی طرح مرے ہوئے جانور کی جلد بغیر دباغت کے پہنچنی جائز نہیں، اور جو کپڑے اون یا بالوں یا روٹی کے بنے ہوں تو یہ حلال ہیں، جانور کی کھال کو دباغت دینے کے بعد استعمال کرنے کے حکم کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (1695) اور (9022) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

2- ستر پوشی نہ کرنے والا باریک اور شفاف بس پہننا جائز نہیں۔

3- مشرکوں اور کفار کے بس میں مشابہت اختیار کرنی حرام ہے، اس لیے جو بس کفار اور مشرکوں کے ساتھ مخصوص ہیں وہ پہنچنے جائز نہیں۔

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دوز درنگ کے معصفر کپڑے پہنچنے ہوئے دیکھا تو فرمائے لگے:

یہ کفار کے کپڑوں میں سے ہیں، تم انہیں مت پہنو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2077)۔

4- عورتوں کا مردوں سے اور مردوں کا عورتوں سے بس میں مشابہت کرنا حرام ہے؛ کیونکہ بخاری کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5546).

5- سنت یہ ہے کہ مسلمان شخص اپنی دائیں جانب سے بس پہننا شروع کرے، اور بسم اللہ پڑھے، اور بس اتارتے وقت دائیں جانب سے اتارنا شروع کرے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم بس پہنوا روضوء کرو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4141) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الجامع حدیث نمبر (787) میں صحیح قرار دیا ہے۔

6- نیا بس پہننے والے کے لیے اللہ عزوجل کا شکر ادا کرنا اور دعا کرنا مسنون ہے:

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیا کپڑے لیتے تو اسے اس کا نام دیتے پگڑی یا قمیس یا چادر، پھر یہ دعا پڑھتے:

"اللّٰهُمَّ كَلِّ الْمُحَمَّدَاتِ كَوْمَنِيَّةِ أَسَالَكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صَنَعَ رَوَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِهِ وَشَرِّ مَا صَنَعَ رَهْ"

اسے اللہ تیری تعریف اور شکر ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں اس کی بھلانی اور جس لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلانی کا طلبگار ہوں، اور میں تجھ سے اس کے جس کے لیے بنایا گیا اس کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1767) سنن ابو داود حدیث نمبر (4020) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

7- بغیر کسی تکبر اور مبالغہ کے کپڑے صاف رکھنے کا حیال کرنا مسنون ہے۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا"

ایک شخص کہنے لگا: مرد پسند کرتا ہے کہ اس کا بس اپھا ہو اور اس کی جو تا اپھا ہو؛

"تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ جمیل و خوبصورت ہے اور خوبصورتی و جمال کو پسند فرماتا ہے، تکبر حق کا انکار اور لوگوں کو خیر جانا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (91).

8- سفید بس پہننا مستحب ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنے کپڑوں میں سے سفید بس پہنا کرو، کیونکہ یہ تمہارے سب کپڑوں سے بہتر ہے، اور اس میں اپنے فوت شدگان کو دفنایا کرو"

سن ترمذی حدیث نمبر (994) سن ابن ماجہ حدیث نمبر (4061) ترمذی نے اسے حسن صحیح کیا ہے، اور علماء سفید بس کو مسحی قرار دیتے ہیں، علامہ البانی نے بھی اسے احکام الجائز میں صحیح قرار دیا ہے۔

9- مسلمان مرد کے لیے اپنا بس ٹھنڈوں سے نیچے رکھنا حرام ہے، چاہے کچھ بھی پہن رکھا ہو، اس لیے کپڑے کی حد ٹھنڈے ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو تمہے بند ٹھنڈوں سے سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5450).

ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روز قیامت اللہ تعالیٰ تین قسم کے افراد سے نہ تو کلام کریگا، اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کریگا، اور انہیں دردناک عذاب ہوگا"

ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین بار دھرا یا، تو میں نے کتابتہ و بر باد ہو گئے یہ اسے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ان میں ایک تو ٹھنڈوں سے نیچے کپڑا رکھنے والا ہے، اور دوسرا احسان جتلانے والا، اور تیسرا اپنا سامان جھوٹی قسم سے فروخت کرنے والا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (106).

10- بس شہرت حرام ہے:

باس شہرت یہ ہے کہ جس سے بس پہننے والا دوسرا لے لوگوں سے ممتاز ہوتا کہ لوگ اسے دیکھیں، اور وہ اس سے معروف اور مشہور ہو جائے۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بھی بس شہرت پہنا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت مثلہ کا بس پہنائیگا"

اور ایک روایت میں ہے:

"پھر اسے آگ میں جلایا جائیگا"

اور ایک روایت میں ہے :

"ذلت کا بابس"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3607) اور (3606) سنن ابو داود حدیث نمبر (4029) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (2089) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

سوال کرنے والے بھائی کو چاہئے کہ وہ اسی ویب سائٹ پر [باباللباس](#) کا مراجحہ کرے، کیونکہ اس میں اسے زیادہ علم حاصل ہو گیا۔

واللہ اعلم۔